45871 ـ اجنبی اور غیر محرم مرد گزرنے کا احتمال ہونے کی بنا پر دوران نماز عورت کا چہرہ چھپانا

سوال

کیا اجنبی اور غیر محرم مردوں کی موجودگی یا ان کے گزرنے کا احتمال ہو تو نماز میں چہرے کا پردہ کرنا واجب ہے، جیسا کہ حرم میں ہوتا ہے، یا کہ چہرہ ننگا کرنے میں کوئی حرج نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیخ صالح الفوزان کہتے ہیں:

نماز میں عورت ساری کی ساری پردہ ہے، اس لیے اگر وہاں غیر محرم مرد نہ ہوں تو چہرے کے علاوہ باقی سارا بدن چھپانا واجب ہوگا.

اس لیے اگر وہ اکیلی ہو، یا پھر وہاں اس کے محرم مرد ہوں تو وہ نماز میں چہرہ ننگا رکھےگی.

لیکن اگر وہاں غیر محرم مرد ہوں تو وہ نماز یا عام حالت میں اپنا چہرہ چھپا کر رکھے گی، کیونکہ چہرہ بھی پردہ میں شامل ہے.

دیکھیں: فتاوی المراۃ المسلمۃ (1 / 315).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (1046) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .